رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ

لاہور

تار کا پتہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے

ششماہی ۱۳ ″

سہ ماہی ۷ ″

ماہوار ۲½

فی پرچہ ۱ ؍

یوم چہارشنبہ

۲۰ رجب سنہ ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۶ ؍ شہادت ۱۳۳۱ ہش ۔ ۱۶ ؍ اپریل ۱۹۵۲ء | نمبر ۹۲

## مراقش کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائیگا

قاہرہ ۱۵ ؍ اپریل ۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عزام پاشا نے انکشاف کیا ۔ کہ مراقش کا مسئلہ اقوام متحدہ کے اگلے اجلاس میں پیش کیا جائیگا آج عرب لیگ کے نائب سیکرٹری جنرل احمد الشاکری مراقش کی استقلال پارٹی کے لیڈر اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا کے درمیان ایک کانفرنس میں یہ طے پایا ۔ کہ تمام عرب ممالک کو متحد ہو کر مراقش کے مسئلہ کی پرزور حمایت کرنی چاہیے نیز یہ مسئلہ اقوام متحدہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے

## چور بازاری اور بلیک مارکیٹ کو ختم کرنیکی مہم

### اقلیتوں کے لئے جداگانہ انتخاب

کراچی ۱۵ ؍ اپریل ۔ آج مجلس دستور ساز میں ایک بل منظور کیا گیا ۔ جس کی رو سے ناجائز درآمد برآمد اور چور بازاری کرنیوالوں اور ان کے پشت پناہوں کو نظر بند کرنے کا اختیارات حکومت کو تفویض کئے گئے ۔ نیز صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ بلیک مارکیٹ اور چور بازاری کی لعنت کو ختم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں ۔ صوبائی حکومتوں کو بوقت ضرورت ضروری اقدامات کرنے کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں

آج کے اجلاس میں اقلیتوں کے نمائندے پریم ہری برما نے ایک ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی بنگال میں بالغ رائے دہندگی کے اصول پر ہونے والے الیکشن کے اصول اور ضوابط کو الیکشن سے پہلے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کیا جائے ۔ پریم ہری برما نے مزید کہا کہ بل میں شیڈولڈ کاسٹ کے لئے جداگانہ انتخابات کا اصول تسلیم کیا گیا ہے حالانکہ یہ اقلیتوں کے مفاد کے خلاف ہے ۔ اقلیتوں کے جن لیڈروں نے جداگانہ انتخابات کی حمایت کی ہے ۔ مجھے ان کی نیت پر شبہ ہے ۔ راجکمار چکرورتی نے کہا کہ اس طرز انتخاب سے اقلیتیں ملک میں ہمیشہ نشانہ بنی رہیں گی ۔ اور اکثریت کے ساتھ کبھی بھی اپنے تعلقات نہیں بڑھا سکیں گی ۔ شیخ صادق حسن نے بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ جداگانہ طرز انتخاب کا اصول اقلیتوں کے مفاد کے لئے ہی تسلیم کیا گیا ہے ۔ غیر منقسم ہندوستان میں مسلمانوں نے جو بھی ترقی کی وہ صرف جداگانہ انتخابات کی ہی مرہون منت ہے ۔ بھارت کے گزشتہ الیکشن میں بڑے بڑے اچھوت لیڈروں کی ناکامی کی صرف یہی وجہ تھی کہ وہاں مخلوط انتخابات کرائے گئے تھے اسلئے مشرقی پاکستان میں صرف اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے ہی جداگانہ طرز انتخاب کو رائج کیا جا رہا ہے

# شیخ عبداللہ کو اپنے ضمیر سے پوچھنا چاہئے کہ وہ اپنی قوم کی قسمت صرف پنڈت نہرو سے وابستہ کر کے کہاں تک حق بجانب ہیں

## اگر بھارت کے عوام کی فرقہ پرستانہ ذہنیت ایک بار بھی مشتعل ہوگئی تو پھر کشمیری مسلمانوں کا کیا حشر ہو گا ؟ (محمد ابراہیم)

مظفر آباد ۱۵ ؍ اپریل ۔ آزاد کشمیر کے لیڈر محمد ابراہیم نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ سچ بات آخر کار شیخ عبداللہ کی زبان پر بھی آگئی ۔ اور انہوں نے بھی یہ تسلیم کر لیا کہ کشمیری مسلمانوں کا مستقبل ہندوستانی فرقہ پرستوں کے ہاتھوں میں محفوظ نہیں ۔ آپ نے مزید فرمایا کہ شیخ عبداللہ کو اپنے ضمیر سے پوچھنا چاہیئے کہ وہ اپنی قوم کی قسمت فقط پنڈت نہرو سے وابستہ کرنے میں کہاں تک حق بجانب ہیں ۔ اور اگر بھارتی ہندوؤں کے فرقہ پرستانہ جنون میں ایک ہی دورہ پڑا تو پھر کشمیری مسلمانوں کا کیا حشر ہوگا ۔ کشمیری عوام کا یہ نظریہ حق و صداقت پر مبنی ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی بھارتی فرقہ پرستوں کے ہاتھ میں اپنی قسمت کی عنان نہیں دے سکتے ۔ انہوں نے فرمایا کہ ابھی تک ہم چوراہے پر کھڑے ہیں اور اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے لئے ایسا راستہ منتخب کریں ۔ جو ہمیں ذلت و رسوائی کی طرف لے جانے کی بجائے ترقی و خوشحالی کی طرف لے جائے ۔ آپ نے فرمایا کہ نہ صرف کشمیر کے جملہ عوام بلکہ مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد لیڈروں کا ضمیر بھی اس چیز کی گواہی دیتا ہے کہ کشمیر کا الحاق بھارت سے کسی صورت میں جائز اور حق بجانب نہیں اور کشمیر بہرحال پاکستان کا حصہ ہے ۔ اور اس کا الحاق پاکستان سے ہی ہو کر رہے گا

## میری حکومت نے مسئلہ طونس کی حمایت کر کے آزادی اور مساوات کے اصولوں کو اجاگر کیا ہے

(پروفیسر بخاری)

نیویارک ۱۵ ؍ اپریل ۔ امریکی اخبارات اور متعدد لیڈروں نے مسئلہ طونس کے متعلق امریکی رویہ پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ امریکہ ہمیشہ جمہوریت اور آزادی کا علمبردار رہا ہے ۔ لیکن مسئلہ طونس کے سلسلے میں اس نے اپنی دیرینہ روایات کو برقرار نہیں رکھا مسز روز ویلٹ نے امریکی نقطہ نظر کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ طونس کے معاملے میں امریکہ کا رویہ غلط ہے اور اس سلسلے میں جمہوریت کے اصولوں سے گریز کیا گیا ہے ۔ پروفیسر بخاری نے اپنی تقریر میں کہا کہ ✱

## حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی حالت تاحال تشویشناک ہے

### احباب انفرادی اور اجتماعی دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۵ ؍ اپریل ۔ مکرم جناب ناظر صاحب اعلیٰ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں : ۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ تعالےٰ عمرہا کا درجہ حرارت آج صبح نارمل تھا مگر بعد میں بڑھ کر ۱۰۰ تک پہنچ گیا ۔ تنفس ، نبض اور خون کے دباؤ میں کچھ فرق ہے لیکن کمزوری انتہا کی ہے

تار کے انگریزی الفاظ مندرجہ ذیل ہیں : ۔

Hazat Ammajans temperature was normal this morning But rose later to 100 respiration pulse and blood pressure slightly better though extreme weakness persists breathan should continue. Praying.

احباب جماعت خصوصیت سے دعائیں جاری رکھیں ۔ اللہ تعالےٰ حضرت ممدوحہ کو کامل صحت عطا فرمائے ۔



✱ میری حکومت نے طونس کے قومی مطالبات کی حمایت کر کے آزادی ۔ اخوت اور مساوات کے زریں اصولوں کو اجاگر کیا ہے ۔ عرب ایشیائی ممالک سیکیورٹی کونسل میں اپنے حق میں ووٹ حاصل نہ کر سکنے کی وجہ سے اب جنرل اسمبلی کا اجلاس طلب کریں گے ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس ایبٹ روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

# ہمارا تعلیم الاسلام ہائی سکول

ہمارا یہ مرکزی ادارہ ربوہ میں منتقل ہو گیا ہے۔ ہجرت کے بعد نومبر ۱۹۴۷ء سے لے کر اس وقت تک چنیوٹ میں رہ کر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے جو نام پیدا کیا ہے۔ اس کا اندازہ قارئین الفضل وقتاً فوقتاً سکول کے متعلق سرکاری اور غیر سرکاری زائرین کی رائیں اخبار میں شائع ہوتی رہی ہیں۔ بخوبی لگا سکتے ہیں۔ ناسازگار حالات کے باوجود۔ بے سروسامانی کے عالم میں بالخصوص ہجرت کے ابتدائی ایام میں خوراک اور رہائش کی دقتوں کے علی الرغم چنیوٹ میں نہایت ہی قلیل تعداد سے ابتدا کر کے ہمارا یہ ادارہ جس طرح ایک نمونہ کا سکول بن چکا ہے۔ وہ دوست دشمن سب کو مسلم ہے۔ نتائج کے لحاظ سے بھی پاس ہونے والوں کی اوسط ان سالوں میں نوے فیصدی کے لگ بھگ رہی ہے۔ باوجود خاصی تعداد میٹرک میں بھجوانے کے ہمارے اس سکول کا نتیجہ صوبہ بھر میں بہترین رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ احمدی احباب کے علاوہ باوجود دیگر مقامی تعلیمی اداروں کے موجود ہونے کے غیر احمدی افسران کار کو اور دیگر معززین اپنے بچوں کو ہمارے ہی سکول میں داخل کرواتے رہے ہیں۔ حتیٰ کہ ہمارے ہاں کم و بیش ۶۰۰ کی تعداد میں سے دو اڑھائی سو غیر احمدی طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بلکہ ان میں سے ایسے ذمہ دار غیر احمدی اساتذہ کے بچے بھی ہیں۔ جو خود بھی مقامی و قریبی سکولوں میں پڑھاتے ہیں۔ یہ سب امور سکول کی نیک شہرت اور نیک نامی پر دال ہیں۔ ہمارا یہ کامیاب ادارہ اب (جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے متعدد تجربہ کار پرانے اور مخلص اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ اور ٹرینڈ اساتذہ کی یہ تعداد نسبتاً ہر سکول سے کہیں زیادہ ہے) ربوہ میں منتقل ہو گیا ہے۔ مرکز سلسلہ میں ہمارے بچے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے قرب کی سعادت حاصل کریں گے۔ اور روحانی فضا میں رہ کر مرکز کی برکات سے متمتع ہوں گے۔ احباب کو معلوم ہے کہ قومی اور مرکزی اداروں کی ترقی اور خوشحالی خود مرکز کی شہرت کا باعث ہوا کرتی ہے۔ ہمیں ایک نیا آسمان اور نئی زمین بنانا ہے۔ اسلامی تعلیم و تمدن کو رائج کرنا ہے اور اگر ہم اپنے بچوں کو اس مہم میں شامل کر سکیں تو یہ عین سعادت ہو گی۔

## ایک غیر مسلم کی کتاب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی

کچھ عرصہ ہوا امریکہ میں ٹیلیویژن کے کسی نشریہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے متعلق ایک ضرب المثل کا استعمال کیا گیا تھا جس سے آنحضورؐ کی توہین ہوتی ہے۔ اس پر وزیر خارجہ پاکستان جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اسلامی غیرت کا نمونہ دکھاتے ہوئے پرزور احتجاج کیا تھا۔ اور آپ کی اتباع میں دنیا بھر کے مسلم جرائد نے اس احتجاج کو دوہرایا تھا میں سوامی تیرتھ رام ایم۔ اے کی کتاب The Secret of Success پڑھ رہا تھا۔ تو اس میں وہی فقرہ دیکھ کر مجھے سخت صدمہ ہوا۔ کہ ہم امریکی عیسائیوں کی تردید کر دیتے ہیں۔ مگر ہمارے ہاں ہی لکھی جانے والی اور ایک عرصہ سے شائع شدہ کتاب میں اس توہین آمیز فقرہ کا نوٹس نہیں لیا گیا۔ یہ فقرہ اس کتاب کے چوتھے باب جس کا عنوان Self Confidence ہے میں موجود ہے۔ اور اس کا ترجمہ یہ ہے۔

"اگر پہاڑ محمدؐ کے پاس نہیں جاتا تو محمدؐ پہاڑ کے پاس جائے گا"

ممکن ہے آج تک بیسیوں مسلمانوں نے اس کتاب کو پڑھا ہو مگر کسی کو اس فقرہ کی چبھن محسوس کرنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ یہ کتاب انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں چھپی تھی۔ اور اس کا اردو ترجمہ آج بھی لاہور کی بعض دوکانوں پر بک رہا ہے۔ محمد احمد حامی واقف زندگی

**پتہ مطلوب ہے:** نظارت ہذا کو شیخ محمد عبد اللہ صاحب سابق ملازم ر۔ اے۔ ر۔ جی۔ پی۔ آر کراچی کا پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا پتہ ہو کہ وہ آجکل کہاں ہیں تو وہ نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔
نظارت امور عامہ ربوہ

**ولادت:** برادرم سردار محمد اعظم خان قیصرانی کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام عبد الرفیق رکھا گیا ہے۔ نیز میجر سردار محمد حیات خان قیصرانی کے ہاں بھی بچہ پیدا ہوا ہے۔ احباب جماعت سے استدعا ہے۔ کہ وہ نومولودان کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ رشید احمد قیصرانی

(۲) میرے برادر نسبتی شیخ جمیل احمد صاحب راولپنڈی کے ہاں ۵۲-۴-۳ کو پہلا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلیل احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ اس کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔
قاضی رشید الدین واقف زندگی ربوہ

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بہت زیادہ ہے

"اعجاز کے بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے۔ اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں۔ یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کی اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشہ دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا۔ کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللھم صل وسلم وبارک علیہ وآلہ بعدد ھمہ وغمہ وحزنہ لھذہ الامۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں۔ کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔" (برکات الدعا)

## حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحیح تاریخ پیدائش

حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی قادیان سے اپنے ایک تازہ مکتوب میں رقم فرماتے ہیں۔
"۶ اپریل ۱۹۵۲ء کے الفضل میں صفحہ ۲ پر سیدۃ النساء حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءھا ومتعنا بفیوضھا وبرکاتھا کے صداقت احمدیت کے ذکر میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود کی تاریخ پیدائش غلط لکھی گئی۔ جو دراصل سہو قلم معلوم ہوتا ہے۔ صحیح تاریخ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء ہے۔ قادیان میں سیدۃ النساء حضرت ام المومنین۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی اور ہمارے خاندان کے لئے اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ انفرادی دعائیں جدا ہیں صدقات بھی دیئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ دل اور دماغ بلکہ ہمارے جسم و روح کلیۃً آجکل اس مقدس وجود باجود آیۃ من آیات اللہ الکریم کی صحت و سلامتی کے لئے دعاؤں میں مصروف ہیں۔ خدا کرے قبول ہوں۔" عبد الرحمٰن قادیانی

## مصباح کا سالانہ نمبر

مصباح کے تمام خریداروں کو بذریعہ اخبار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ ماہ اپریل ۱۹۵۲ء کا سالانہ نمبر تمام ان خریداروں کو جن کا سالانہ چندہ ماہ مارچ میں ختم ہو رہا ہے۔ ان کو پرچہ بذریعہ وی پی بھیجا جا رہا ہے۔ اس لئے سب کو چاہیئے کہ وہ وی پی وصول فرما کر مشکور فرما دیں۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ وی۔ پی واپس کرنے کی صورت میں سراسر قومی نقصان ہے۔ جو کہ کسی صورت میں جائز نہیں۔

## اعلان

سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ لمیٹڈ کا ایک غیر معمولی جنرل اجلاس مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۲ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں ہو رہا ہے۔ لہٰذا جملہ حصہ داران کمپنی سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس اجلاس میں ضرور شرکت فرما کر اپنے اپنے مشورہ سے مستفیض فرمائیں۔ باوجود اس بات کے جانتے ہوئے کہ اس کمپنی میں آپ کا ہی روپیہ خرچ ہو رہا ہے۔ آپ اس کے کاروبار میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اخبار یہ اعلان کرایا جا رہا ہے۔ رجسٹرڈ نوٹس بھی بذریعہ ڈاک ہر ایک حصہ دار کے نام علیحدہ علیحدہ بھجوایا جا رہا ہے۔ والسلام

چیئرمین سندھ ویجیٹیبل آئلز اینڈ الائیڈ پروڈکٹس کمپنی ربوہ

روزنامہ — الفضل — لاہور

مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۵۲ء

# اے ہمارے خدا ہماری دُعا قبول فرما

حضرت ام المومنین اطال اللہ عمرہا کی طویل بیماری ہر سچے احمدی کے لئے نہایت فکرمندی اور تشویش کی بات ہے۔ ہر بوڑھا جوان بچہ۔ مرد عورت کوئی ایسا احمدی نہیں جو دل سے دعا نہیں کرتا کہ ہماری اماں جان کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر طویل سے طویل ہو۔ اور ہم دیر تک ان فیوض اور برکات سے متمتع ہوتے رہیں۔ جو آپ کی ذات سے اللہ تعالیٰ نے وابستہ کر رکھے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کی حیات بابرکات کا لمحہ لمحہ ہمارے لئے ایک معجزہ اور نشان رحمت ہے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہیں۔ نہ صرف یہ کہ آپ کے مبارک بطن سے وہ پسر موعود المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معرض وجود میں آیا۔ جس کی شہرت دنیا کے کناروں تک پہونچنے والی تھی اور جو اسیروں کی رستگاری کا باعث ہونے والا تھا۔ اور جس کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبز اشتہار میں وہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی تھی۔ جس کا لفظ لفظ آج ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ بلکہ آپ کی ذات والا صفات کے ساتھ حضرت اقدس علیہ السلام کی سینکڑوں پیشگوئیوں اور معجزات کا دامن الجھا ہوا ہے جو پوری ہو چکی ہیں یا پوری ہو رہی ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر جو اسلام کے معجزات ظاہر ہوئے ہیں دراصل وہ خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے معجزات ہیں اور اسلام کے معجزات ہیں۔ اس لئے سیدہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا وجود باجود اسلام کا ایک زندہ معجزہ ہے۔

بدیں وجوہات اگر ہماری اللہ تعالیٰ سے درخواست ہے کہ سیدہ ممدوحہ اطال اللہ ظلہا کی زندگی طویل سے طویل ہو۔ اور آپ کا سایہ شفقت ہمارے سروں پر تادیر رہے تو یہ ایک قدرتی جذبہ ہے۔ جس کی صحت کی شہادت خود وہ عظیم الشان معجزات و نشانات ہیں جو آپ کی ذات سے وابستہ ہیں۔ خاص کر عملہ الفضل کی یہ دعا تو ھل جزاء الاحسان الا الاحسان کے پیش نظر ہے۔ کیونکہ خود الفضل کا وجود آپ کی ہی قربانیوں کا ایک زندہ معجزہ ہے۔ الفضل کا اجرا آپ ہی کی بے نظیر سخاوت کی وجہ سے ممکن ہوا۔ اس لئے عملہ الفضل اور تمام جماعت جو چالیس سال گزشتہ سے الفضل سے متمتع ہو رہی ہے کی رگ رگ سے دعا نکلتی ہے۔ کہ اے قادر مطلق خدا تعالیٰ جس کے آگے ازل و ابد ایک لمحہ کے برابر ہے۔ جس کی قدرت کاملہ کے سامنے پل۔ گھڑی۔ پہر دن رات ہفتے مہینے سال اور صدیاں کوئی معنے نہیں رکھتے۔ اے وہ جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ہماری دعا قبول کر اور ہماری پیاری عزیز از جان اماں جان کا سایۂ شفقت ہمارے سروں پر طویل کر دے اور تادیر ہمیں ان فیوض و برکات سے متمتع ہونے کی سعادت عطا کر جو تو نے خود اس وجود باجود کے ساتھ وابستہ کر دیئے ہیں۔ ہماری یہ عاجزانہ دعا ضرور قبول فرما۔ اے ہمارے خدا آمین ثم آمین

## آزادیٔ تبلیغ

روزنامہ "تسنیم" میں کئی روز سے ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست سوات میں مودودی صاحب کی جماعت والوں پر ناحق سختیاں روا رکھی جا رہی ہیں۔ اور یہ سلسلہ خاصی حد تک طول پکڑ گیا ہے۔

ہمیں مودودی صاحب اور ان کی جماعت سے نظریاتی اور طریق کار میں سخت اختلاف ہے۔ مگر ہمیں پاکستان کے اس بنیادی آئین پر فخر ہے۔ کہ پاکستان میں ہر شخص کو اپنے عقائد کی تبلیغ کا حق حاصل ہے۔ اگرچہ اس قانون کی پابندی خود ہمارے متعلق نہیں ہو رہی۔ لیکن ہم ہر ایسی خلاف ورزی کے خلاف آواز اٹھانا ضروری سمجھتے ہیں۔ خواہ وہ کسی عقیدہ کے لوگوں کے متعلق ہو۔ اس لئے اگر ریاست سوات میں واقعی وہی ہو رہا ہے جس کی اطلاع ہمیں روزنامہ "تسنیم" میں شائع شدہ خبروں سے ہوتا ہے۔ تو ہمیں سخت افسوس ہے کہ یہ حالات ہرگز پاکستان کی بہبودی سے مطابقت نہیں کھاتے۔ اور ہم اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پاکستان کا ہر باشندہ خواہ وہ ادنیٰ مزدور ہو یا بڑے سے بڑا حاکم کسی طرح آئین پسندی سے انحراف نہ کرے۔ اور اگر کرے تو بلا امتیاز اس کو روکا جائے۔

ساتھ ہی ہم مودودی صاحب کی جماعت والوں سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اگر ریاست کی فضا ان کے لئے واقعی اتنی ناخوشگوار بنا دی گئی ہے۔ کہ ان کے لئے وہاں سانس لینا بھی مشکل ہے۔ تو عارضی طور پر وہ ریاست کی بود و باش ترک کر دیں اور جب فضا سازگار ہو تو واپس چلے جائیں۔ یہ اس لئے کہ الفتنۃ اشد من القتل اور اسلامی تعلیم کے مطابق بعض حالات میں ترک وطن جائز ہی نہیں بلکہ فرض ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی انہیں اپنا جائزہ بھی لینا چاہیئے کہ کہیں ان کا اپنا طریق کار ہی تو ایسا نہیں ہے۔ جو ان پر یہ مصیبت لا رہا ہے۔

بہرحال یہ معاملہ ایسا ہے کہ حکومت پاکستان کو اس کا سخت نوٹس لینا چاہیئے اور ملک کے ہر حصہ میں دیکھنا چاہیئے کہ پاکستان کے آئین آزادیٔ ضمیر و عقائد کا احترام ہو رہا ہے یا نہیں اور اس کی خلاف ورزی کا پورا پورا انسداد کرنا واجب ہے

## غلط حساب

سرگودہا کے احراری اخبار "شعلہ" نے اخبار "بیباک" پر الزام لگایا ہے کہ یکم اپریل کے "بے باک" میں جو مضامین شائع ہوئے ہیں وہ الفضل کے دفتر میں لکھے گئے۔ اس کے ثبوت میں وہ یہ دلیل پیش کرتا ہے کہ اردو کے اخبارات ایک دن آگے کی تاریخ ڈالتے ہیں۔ اس لئے ۲ اپریل کا الفضل جس میں ان پر تبصرہ کیا گیا ہے یکم اپریل کو مارکیٹ میں آ گیا تھا۔ ہم جناب مدیر "شعلہ" کو مطلع کرتے ہیں کہ اردو اخبارات میں سے صرف الفضل ہی ایسا دیانتدار روزنامہ ہے۔ جو اپنی اشاعت پر اسی روز کی تاریخ ڈالتا ہے جس روز وہ مارکیٹ میں آتا ہے۔ اگر باور نہ ہو تو لاہور کا کوئی سا اردو اخبار ۳ اپریل ۵۲ء کا اٹھا کر ۲ اپریل کے الفضل سے موازنہ کر کے دیکھ لیجئے کہ دونوں میں وہی خبریں ہوں گی۔ یعنی ۲ اپریل کے الفضل میں وہی خبریں ہونگی۔ جو دوسرے اردو اخباروں کی ۳ اپریل کی اشاعت میں

اب حساب لگایئے "شعلہ" ۳۱ مارچ کو مارکیٹ میں آ گیا ہم نے یکم اپریل کو وہ تبصرہ لکھا جو ۲ اپریل کے الفضل میں شائع ہوا۔ مگر مدیر "شعلہ" کو ذاتی تجربہ سے معلوم ہو گا کہ ہفت روزہ اخبار اکثر ایک دن سے بھی زیادہ پہلے کی تاریخ کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اور بازار میں اکثر تاریخ سے دو تین دن پہلے آ جاتے ہیں۔ اب فرمایئے؟

## "بدمگی"

انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ میں جس سٹیج پر سے بڑے بڑے پاکستان کے بہی خواہوں نے تقریریں کیں۔ اس سٹیج سے جیسا کہ جلسہ کے پروگرام میں دیا گیا تھا آخری روز کے آخری اجلاس میں سب سے بڑے دشمن پاکستان عطاء اللہ شاہ بخاری نے بھی عوام کے لئے سامان "مجا" بہم پہنچانے کی کوشش کی۔ بعینہ اسی طرح جس طرح ہمارے بڑے بوڑھوں نے دیکھا ہوگا۔ کہ جب تھیٹروں کا زمانہ تھا تو اصل ڈرامہ ختم ہونے کے بعد ایک ظریفانہ "نقل" بھی دکھائی جاتی تھی

سنا ہے کہ اس دفعہ نقل بہت پھیکی رہی۔ اور یار لوگوں کو کچھ "مجا" حاصل نہیں ہوا۔ وہی پرانی سیٹھی پھبتیاں بھلا کب تک چل سکتی ہیں۔

سنا ہے کہ اس دفعہ عطاء اللہ شاہ بخاری نے الفضل کی ایک کتابتی غلطی پر بڑا زور دے دے کر "مجا" پیدا کرنا چاہا مگر "بدمگی" اتنی بڑھی کہ سامعین آپ کی عقل پر قہقہے مارتے اور آپ ہیں کہ اینٹھے جا رہے ہیں۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ کھوسٹ تو ہو گیا ہے مگر بے شرمی ویسی ہی جوان جہان ہے کوئی کہتا "یار و نیند کا "مجا" بھی جاتا رہا" ایک پاس سے بولا "ارے احراری ہے احراری انہوں نے پیر جھوٹ شاہ کی بیعت کی ہوئی ہے۔ مجال ہے جو ایک بھی سچی بات کریں۔ دوسرے نے لقمہ دیا۔ "سٹھیا گیا" ......

الغرض شاہ جی اپنی تقریر کر رہے تھے اور سامعین اپنی اپنی۔ جتنے مونہہ اتنی باتیں۔ سٹیج نشین بے چارے شرم کے مارے سر جھکائے بیٹھے تھے مگر فرش نشین اپنی اپنی الگ ڈفلی بجا رہے تھے

سردار عبدالحمید صاحب دستی وزیر تعلیمات پنجاب جن کے سپرد اس اجلاس کی صدارت تھی بخاری شاہ کا "تماشا" شروع ہونے سے پہلے ہی تشریف لے گئے تھے۔ صرف "شرمو کشرمی" والے بیٹھے عرق انفعال کے موتی پروتے رہے انہیں اس بات کی شرم کھائے جا رہی تھی کہ "ختم نبوت" کی حفاظت کا بیڑا کن مسخروں نے اٹھایا ہے۔

## قائدین و زعماء کرام!

"خدام الاحمدیہ کو تعلیم کے عام کرنے کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے"

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعلیم میں آپ جو کچھ کر رہے ہیں۔ اس سے مرکز کو ضرور مطلع رکھیئے۔

قائمقام مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# مسئلۂ نبوّت اور علمائے اسلام

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کی تائید

(از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر باجوہ (المبشرین ربوہ)

کتب سماوی پر ایمان کے بعد چوتھا نہایت اہم رکن ایمان بالرسل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت بدقسمتی سے مسلمان اس غلط فہمی میں بھی مبتلا تھے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد خدا تعالے کا عظیم الشان انعام یعنی انعام نبوت جو پیدائش عالم سے لیکر بنی نوع انسان کو ان کی اصلاح اور ان کا رشتہ ان کے خالق سے مضبوط کرنے کے لئے ملتا رہا۔ قطعی بند اور مسدود ہے۔ اور کوئی شخص خواہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع سے ہی اس انعام کو حاصل کرنے والا ہو۔ آئندہ تاقیامت نبوت کے مقام پر فائز نہیں ہوسکتا۔ ان کے نزدیک آئندہ اس انعام کے ملنے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہوتی ہے۔

اس کے برعکس وہ ایک آسمان سے نازل ہونے والے مسیح بنی اسرائیل اور خونی مہدی کے انتظار میں بھی تھے۔ وہ یہ خیال جمائے بیٹھے تھے۔ کہ آخری پرفتن دور میں اسلام کو زندہ اور غالب کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم کو آسمان سے نازل فرمائے گا۔ اور وہ نازل ہوتے ہی خونی مہدی کے ساتھ مل کر کفار کو بزور شمشیر مسلمان بنائیں گے۔ اور دنیا بھر کی سلطنتیں یکے بعد دیگرے مغلوب ہوکر مسلمانوں کے قبضہ میں آجائیں گی۔ اور دنیا کی کسی طاقت کو مسلمانوں کے مقابلہ میں دم مارنے کی بھی ہمت نہ ہوگی۔

### آیت خاتم النبیین کا غلط مفہوم اور اس کے خطرناک نتائج

آیت خاتم النبیین کے مفہوم پر غور نہ کرنے کے نتیجہ میں جب مسلمانوں میں یہ خیال راسخ ہوگیا۔ کہ اب تاقیامت امت میں سے کوئی مامور من اللہ اس منصب پر فائز نہیں ہوسکتا۔ تو انہوں نے اپنی ناگفتہ بہ حالت کے پیش نظر مسیح ابن مریم کو آسمان سے نازل ہونے کے لئے پکارا۔ اور نہایت گریہ وزاری سے ان الفاظ میں صدائے احتجاج بلند کی۔

آنے والے آ زمانے کی امامت کے لئے
منتظر ہیں تیرے شیدائی زیارت کے لئے

اس غلط امید نے مسلمانوں کی قوت عملیہ کو سلب کرلیا۔ اور آسمانی مسیح کے عجیب وغریب افسانوں نے انہیں ایک مرکز اور ایک واجب الاطاعت امیر کی قیادت کی ضرورت تک کو محسوس نہ ہونے دیا۔ اس کے علاوہ عیسائی جو اسلام کو نیچا دکھانے کی فکر میں تھے۔ انہوں نے مسلمانوں کی سادہ لوحی کو دیکھ کر تب یہ محسوس کیا۔ کہ خود مسلمان آج اپنے نبی کی قوت قدسیہ سے انکار کر رہے ہیں۔ تو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف زبانِ طعن دراز کی۔ اور انہیں ذلیل ورسوا کرنے کے لئے یہ کہنا شروع کردیا۔

"دیکھو مسیح اور محمدؐ میں کتنا عظیم الشان فرق ہے۔ مسیح کے لئے انجیل اور قرآن گواہی دیتا ہے۔ کہ آخرت میں وجیہہ ہے۔ اور خدا نے اسے اپنے پاس اٹھا لیا ہے۔ اور یہ عام مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ مسیح اب آسمان میں زندہ ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے، کہ قرآن مسیح کو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اس امر میں بلند پایہ قرار دیتا ہے۔ کیونکہ وہ آسمان میں ہے۔"

(المسیح فی الاسلام صـ۲۷)

اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا، کہ جب آخری زمانہ میں دنیا کی اصلاح کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے مسیح نے نازل ہونا ہے۔ تو یقیناً مسیح تمام انبیاءؑ سے افضل اور خدا کا بیٹا کہلانے کا مستحق ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب مسلمانوں کے ان اسلام سوز اور رسوا کن عقائد پر نگاہ ڈالی تو آپ کا دل بے اختیار اسلام کی اس بے کسی کو دیکھ کر خون کے آنسو رویا۔ آپ نے خدا تعالے سے خبر پاکر دنیا کو یہ اعلان بڑے زور شور سے سنایا۔ کہ مسیح ابن مریم فوت ہو چکا ہے۔ اور اب تاقیامت اسلام ہی ایک ایسا دین ہے۔ جس پر چل کر انسان خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ اور خدا تعالے سے ہمکلام ہونے کا شرف اس کو حاصل ہوسکتا ہے۔ اس طرح آپ نے تمام مذاہب کو مقابلہ کی دعوت دیتے ہوئے تحدی آمیز الفاظ میں یہ اعلان کیا۔ ؎

کرامت گرچہ بے نام و نشاں است
بیا بنگر ز غلمانِ محمدؐ

اس کے ساتھ ساتھ آپ نے غلطی خوردہ مسلمانوں کو اس طرف متوجہ کیا۔ کہ امت محمدیہ خیر الامم ہے۔ اور جس طرح خدا تعالے نے بنی اسرائیل کی اصلاح اور ہدایت کے لئے روحانی سلسلہ خلافت کو جاری رکھا۔ اسی طرح اس امت کے لئے بھی تاقیامت خدا تعالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان کو جاری کرنے کے لئے اسی ذریعہ ہدایت کو امت کی اصلاح کے لئے جاری رکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"سورہ الحمد پیشگوئی کر رہی ہے۔ کہ کوئی فرد اس امت میں سے کامل طور پر نبیوں کے رنگ میں ظاہر ہوگا۔ تا وہ پیشگوئی جو آیت صراط الذین انعمت علیہم سے مستنبط ہوتی ہے۔ وہ اکمل اور اتم طور پر پوری ہو جائے۔ اگر کوئی گروہ ان میں سے یہود ونصاریٰ کے رنگ میں ظاہر ہو۔ جن پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لعنت کی تھی۔۔۔۔ ایسا ہی ان کا حق تھا۔ کہ بعض افراد ان کے مقدس لوگوں کے مرتبہ اور مقام سے بھی حصہ لیں۔ جو بنی اسرائیل کے گذر چکے ہیں۔" (ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"ہم اس آیت پر سچا اور کامل ایمان رکھتے ہیں۔ کہ جو فرمایا۔ ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ اس آیت میں ایک پیشگوئی ہے جس کی ہمارے مخالفین کو خبر نہیں۔ اور وہ یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے۔ کہ پیشگوئیوں کے دروازے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک کے لئے بند کر دیئے گئے۔ اور ممکن نہیں کہ اب کوئی ہندو یا عیسائی یا یہودی یا کوئی رسمی مسلمان نبی کے لفظ کو اپنی نسبت ثابت کرسکے۔ نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں۔ مگر ایک کھڑکی سیرت صدیقی کی کھلی ہے۔ یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اسی کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے۔ اس پر نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے۔ جو نبوت محمدی کی چادر ہے۔ اس لئے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا ہے۔۔۔۔۔۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ نبی کے معنے لغت کی رو سے ایک یہ ہیں۔ کہ خدا کی طرف سے اطلاع پاکر غیب کی خبریں دینے والا ہو۔ پس جہاں یہ معنے صادق آئیں گے۔ نبی کا لفظ بھی صادق آئیگا۔"

(ایک غلطی کا ازالہ صـ۵ و ۶)

غرض آپ نے جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض وبرکات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ اس کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے:

**اول۔** امت محمدیہ میں خدا تعالیٰ اسی طرح نبی اور رسول مبعوث کرے گا۔ جس طرح بنی اسرائیل میں وہ اپنے رسول اور نبی بھیجتا رہا ہے۔

دوم اب انعام نبوت صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے کامل افراد کو ہی آپ کی کامل پیروی کے نتیجہ میں مل سکتا ہے۔

سوم۔ خاتم النبیین کا مفہوم یہ ہے۔ کہ کمالات نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہیں۔ نئی شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا۔ ہاں غیر تشریعی نبی آئیں گے۔ آپ کی امت میں سے کسی فرد امت کا نبی بن جانا آپ کی بلند شان کو بڑھانے کا موجب ہے۔

چہارم نبی کے معنے صرف یہ ہیں۔ کہ خدا کی طرف سے غیب کی خبریں پاکر اطلاع دینے والا ہو۔ اور خدا اسی کا نام نبی رکھے۔ انسانی فطرت کی رہنمائی کے لئے ہر زمانہ میں الہام اور وحی کا وجود ضروری ہے۔

پنجم۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت بھی گذشتہ نبیوں کی امتوں کی طرح فسق وفجور میں مبتلا ہوکر یہود نما ہو جائیگی۔ تب خدا تعالیٰ کسی مسیحی صفت انسان کو ان میں سے ہی مبعوث کرے گا۔ مسیح بنی اسرائیل کے آسمان سے نازل ہونے سے خاتم النبیین کے مفہوم میں فرق آتا ہے۔

### حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیش کردہ حقیقت اور اس کا عوام پر اثر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض دنیا میں حقیقی اسلام کی اشاعت تھی۔ آپ نے حکم وعدل کے فرائض کو سر انجام دیتے ہوئے ہر سچی بات کا علی الاعلان اظہار کیا۔ قوم نے جب یہ سنا۔ کہ یہ شخص ہمارے اعتقادات کی تردید کرتے ہوئے یہ کہہ رہا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کے نتیجہ میں امت محمدیہ انعام نبوت سے متمتع ہوتی رہے گی۔ تو انہوں نے ایڑی چوٹی کا زور آپ کی مخالفت میں لگایا۔ اور شمع نبوت کو بجھانے کے لئے علماء اور عوام نے انتہائی کوششیں کیں۔ لیکن آفتاب حق اپنی پوری آب وتاب سے چمکا۔ اور اس کی کرنیں کثیف بادلوں میں سے بھی چھن چھن کر سطح قلوب پر گریں۔ اور اثر انداز ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔ اور حالات زمانہ نے علماء کو ان کے غلط عقائد سے انحراف کرنے پر یہاں تک مجبور کر دیا۔ کہ ان کے لئے کوئی راہ گریز نہ رہی۔ وہ زمانہ جلد آرہا ہے۔ کہ جب آئندہ آنے والا واقعہ نگار فخر سے یہ لکھے گا۔ کہ سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علمی دنیا میں ایک ایسا زبردست انقلاب برپا کیا۔ کہ مخالفین علی رغم الانف آپ کی فرمودہ حقیقت کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوگئے تھے۔ مسئلہ نبوت کے متعلق اس وقت تک جو علماء اور عوام نے اثر قبول کیا ہے۔ وہ یقینی طور پر اس عظیم الشان فتح کو قریب تر لانے کے لئے بطور پیش خیمہ اور آپ کی صداقت کا چمکدار ثبوت ہے۔ آپ کی تحریرات سے جو اثر عوام اور علماء نے قبول کیا ہے۔ اس کا کسی قدر تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے۔

### نبوت کی صحیح تعریف اور اس کا اقرار غیروں کی زبانی

مسئلہ نبوت کو سمجھنے میں سب سے بڑی رکاوٹ تعریف نبوت اور اسکی اصل حقیقت کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوئی۔ مسئلہ نبوت پر بحث کرتے وقت سب سے پہلا سوال جو پیدا ہو سکتا تھا۔ وہ یہی تھا۔ کہ نبی کہتے کسے ہیں؟ جس

**ولادت۔** خاکسار کو خدا تعالیٰ نے لڑکی عطا فرمائی ہے احباب اسکی درازی عمر اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار حکیم رحیم بخش لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور

پتہ کا علم ہی نہیں کہ وہ کیا شے ہے اس کے متعلق بحث کیا ہوگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے نبوت کی صحیح تعریف سے مسلمانوں کو آگاہ کیا اور فرمایا کہ نبی کی جو تعریف جو تم سمجھ رہے یعنی ایسے افراد جو نئی شریعت لائیں یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ ٹھہرائیں قطعاً غلط ہے۔ نبی کی تعریف کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔

"عربی و عبرانی میں نبی کے یہ معنے ہیں کہ خدا سے الہام پاکر بکثرت پیشگوئی کرنیوالا ہو اور بغیر کثرت کے یہ معنے متحقق نہیں ہو سکتے ہیں۔"

(مکتوب مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے قبل اور آپ کے زمانہ کے بعد بھی اکثر علماء کے نزدیک نبوت کی تعریف آپ کی بیان کردہ تعریف نبوت سے مختلف تھی آپ کی تحریرات کے نتیجہ میں اب علماء کا ایک طبقہ تعریف نبوت میں آپ کے بیان کردہ مسلک کو درست تسلیم کرتے ہوئے گذشتہ لوگوں کے خیال کو ترک کرتا جا رہا ہے

چنانچہ جناب محمد مظہر الدین صاحب صدیقی بی۔اے فرماتے ہیں:۔

"دنیا کا کوئی فن اور زندگی کا کوئی شعبہ وحی و الہام کی ہدایت سے مستغنی نہیں۔ اگر فطرت کی رہنمائی انسان کی کوششوں کو صحیح رخ پر نہ لگاتی تو علوم و فنون کے کسی شعبہ میں ترقی ناممکن ہو جاتی۔ اس لحاظ سے ہر علم اور پیشہ الہامی ہے لیکن فطرت کی لحاظ سے ایک شکل جو سب سے زیادہ اعلےٰ ترہے وحی و الہام کی صورت میں ظہور کرتی ہے۔ یہ قوت وجبلت اور عقل و فکر اور حس سے بالاتر اور سب کی جامع ہے۔ لیکن اس کا وجود عام نہیں ہے بلکہ چند مخصوص انسانوں تک محدود رہا ہے انہی ممتاز ہستیوں کو نبی یا رسول کہتے ہیں۔"

(اسلام کی بنیادی حقیقتیں ص۶۱ شائع کردہ ادارہ ثقافت اسلامیہ ۱۹۵۱ء)

پھر اسی طرح جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی نے لکھا ہے:۔

"فلسفہ و عقل کی راہ جو حکمائے اسلام منزل حقیقت کے جویاں ہیں ان کے نزدیک نبی وہ ہے جس میں یہ تین باتیں جمع ہوں اول یہ کہ اس کو امور غیبیہ پر اطلاع ہو۔ دوسرے یہ کہ ملائکہ اس کو نظر آئیں اور اس سے کلام کریں تیسرے یہ کہ اس سے خارق عادت امور ظاہر ہوں۔"

(سیرت النبی جلد سوئم ص۱۴)

پھر جناب عبدالحمید صاحب سیکرٹری سیرت کمیٹی فرماتے ہیں۔

"سوال یہ ہے کہ خدا نے انسانی دماغ اور عقل کی راہنمائی کے لئے کیا بیرونی سامان پیدا کیا ہے۔ یہ بیرونی سامان صرف اللہ کا کلام ہے اور جن شخصوں پر یہ کلام اترتا ہے انہیں نبی کہتے ہیں۔"

(درس القرآن ص۲۸۳)

ان حوالجات سے معلوم ہوتا ہے کہ اب علماء حضرت اقدس کی پیش کردہ تعریف نبوت کو تسلیم کر چکے ہیں۔

## ضرورت نبوت اور اس کا احساس

تمام عقائد کی اصل بنیاد مسئلہ توحید پر ایمان محکم ہے انسان ناقص العلم کی جب تک خدا تعالےٰ خود رہنمائی نہ کرے اس کے لئے ہر وقت پنجہ شیطان میں مقید ہو جانے کا احتمال ہے۔ اس لئے یہ ضروری تھا کہ آج بھی خدا تعالےٰ انسانی فطرت کی رہنمائی کے لئے اس ضرورت کا سامان پیدا کرے لیکن بدقسمتی سے مسلمان اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے کہ اب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تا قیامت وحی و الہام کا دروازہ قطعی بند اور مسدود ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس غلط خیالی کی تردید فرمائی اور ببانگ دہل اس بات کا اعلان کیا ؎

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"اے نادانو! تمہیں مردہ پرستی میں کیا مزا ہے؟ اور مردار کھانے میں کیا لذت؟!! آؤ میں تمہیں بتلاؤں کہ زندہ خدا کہاں ہے اور کس قوم کے ساتھ ہے۔ وہ اسلام اسوقت موسیٰ کا طور ہے جہاں خدا بول رہا ہے۔ وہ خدا جو نبیوں کے ساتھ کلام کرتا رہا ہے۔ اور پھر چپ ہو گیا۔ آج وہ ایک مسلمان کے دل میں کلام کر رہا ہے۔"

(ضمیمہ انجام آتھم ص۶۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس واضح اعلان کا بہت مگر کی طرح مذاق اڑایا گیا۔ لیکن فرضی مسیح اور مہدی کے منتظرین نے جب یہ دیکھا کہ باوجود اس ناگفتہ بہ حالت کے کوئی مسیح اور مہدی آسمان سے آیا نہیں تو ان کی فطرت نے انہیں ملامت کی اور ان کی اس طرف راہنمائی کی کہ آج بھی فاران سے بلند ہونیوالی گونج اور طور پر سنائی دینے والی آواز کو گم گشتہ انسانوں کی رہنمائی کے لئے ان کانوں کی احتیاج ہے جو اس آواز کو سننے اور سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہوں آج عوام کے ذہنوں میں یہ بات راسخ ہو چکی ہے کہ اس خطرناک حالت کی اصلاح عوام کے بس کا روگ نہیں اور اس خطرناک حالت کو بدلنے کے لئے کسی عظیم الشان انسان کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ایڈیٹر زمیندار اسی حقیقت کا اظہار ان الفاظ میں یوں کرتا ہے:۔

"غرض اس دور میں عید میلاد النبی کی حیثیت محض ایک تقریب کی نہیں رہ جاتی۔ بلکہ اس کے منانے کی شرط یہ ہے کہ مسلمان کا کان اس جانبخش آواز کو پوری طرح سنے جس نے آج سے چودہ سو برس قبل قریب قریب مماثل حالات میں اس کی راہنمائی کی تھی یہ وہ آواز تھی جس نے حقوق انسانی کا اعلان ساوات فراہم ہی سہی لیکن سیاست و معیشت انسان کی دنیا سے آزادی اور عدل و مساوات کا اصول کبھی تسلیم نہ ہوا نہ ہو سکتا ہے مگر وہ آواز آج بھی فضا میں گونج رہی ہے جو فاران کی چوٹیوں سے بلند ہوئی۔ اور دنیا کے ہر مظلوم کو سربلند کرنے پر مجبور ظالم کو راستی کی راہ پر چلنے کے لئے مجبور کر گئی۔ ساعت کو آج پھر ان کانوں کی احتیاج ہے جو اس آواز کو سن سکیں اور اس پر لبیک کہیں پستیوں کو رفعت سے بدل دینے والا انقلاب آج اس انقلاب پر لبیک کہنے والوں کی جنبش کا منتظر ہے۔"

(زمیندار ۱۳ دسمبر ۱۹۵۱ء) (باقی)

# قادیان میں جلسہ پیشوایان مذاہب

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ)

ناظر صاحب امور عامہ قادیان اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۳۰؍۳؍۵۲ کو احمدیہ جلسہ گاہ (سابق زنانہ جلسہ گاہ) قادیان میں نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کے زیر اہتمام پیشوایان مذاہب کا جلسہ منعقد ہوا۔ مقررہ وقت سے پہلے سارے شہر میں بذریعہ منادی جلسہ کے متعلق اعلان کر دیا گیا اور معززین شہر کو جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت نامے بھی جاری کئے گئے۔

ٹھیک ساڑھے دس بجے صبح جلسہ کی کارروائی زیر صدارت سردار گوربچن سنگھ صاحب ایم۔ایل۔اے سابق وزیر سول سپلائی مشرقی پنجاب شروع ہوئی جس میں مختلف مذاہب کے لیکچراروں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ شری کرشن جی۔ شری رام چندر جی۔ مہاتما بدھ اور باوا گورو نانک صاحب کے حالات زندگی اور مناقب جلیلہ پر تقاریر کیں۔ مقررین میں سے بعض کے نام درجہ ذیل ہیں۔ پادری گنڈا مل صاحب دھاریوال۔ مسٹر میکاگ (M.Sc.) پرنسپل سالویشن آرمی بٹالہ۔ گیانی نرمل سنگھ صاحب۔ سردار کرتار سنگھ صاحب۔ ماسٹر رام سنگھ صاحب۔ اور گیانی شرم سنگھ صاحب۔

مندرجہ ذیل اصحاب اگرچہ بوجہ مصروفیت اور بیماری شریک نہ ہو سکے لیکن انہوں نے جلسہ کے متعلق اپنے قیمتی پیغامات ارسال کئے۔ ہز ایکسیلنسی سر چندولال ترویدی گورنر مشرقی پنجاب۔ ہز ایکسیلنسی ڈاکٹر ایچ سی مکرجی گورنر مغربی بنگال۔ سردار اتم سنگھ صاحب ایم۔ایل۔اے سری گوبند پور۔ سردار جودھ سنگھ صاحب پرنسپل خالصہ کالج امرتسر۔

جلسہ میں شمولیت کے لئے بٹالہ اور دھاریوال سے چالیس کے قریب عیسائی اور چند رادھا سوامی بھی آئے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں مقامی و بیرونی ہندو اور سکھ تین چار صد کے قریب جلسہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ کا اثر خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت اچھا رہا۔ مگر افسوس ہے کہ قادیان کے غیر مسلم باشندوں نے باوجود درخواست کے جلسہ میں شمولیت نہ کی اور نہ ہی انہوں نے اس تقریب میں کوئی دلچسپی لی۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۹؍۴؍۵۲

# خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نئے دفتر کا افتتاح

## سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی تشریف آوری اور دعا

خدام الاحمدیہ کی ضروریات کے پیش نظر دفتر خدام الاحمدیہ کی تعمیر نہایت ضروری تھی۔ چنانچہ ۶ فروری ۱۹۵۲ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مرکزی دفتر کی بنیاد رکھی اور عمارت کی تعمیر شروع ہوئی۔ عمارت کے کل خرچ کا تخمینہ پچاس ہزار روپیہ ہے جس میں سے ابھی تک بہت کم رقم موصول ہوئی ہے۔ تاہم فی الحال تقریباً پانچ ہزار روپیہ کی لاگت سے دفتر کے دو کمرے اور ان کے آگے آٹھ فٹ چوڑا برآمدہ ایک سٹور اور ایک چوکیدار کا کمرہ تعمیر ہوا ہے۔

مورخہ ۵ اپریل ۱۹۵۲ء کو دفتر اپنی اس عمارت میں منتقل ہو گیا ہے۔ اس روز بعد نماز عصر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہماری درخواست کو قبول فرماتے ہوئے دفتر میں تشریف لاکر افتتاحی دعا فرمائی۔ دعا سے قبل حضور نے مجلس کے دفتر بنانے پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اسے جلد مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس موقعہ پر حضور کی مکمل تقریر اشاعت کے لئے جلد بھجوا دی جائے گی۔

حضور کی تقریر سے قبل حضور کی خدمت میں ایک مختصر سی رپورٹ بھی پیش کی گئی۔ جس میں دفتر کی تعمیر کے اخراجات اور آمد کا ذکر کیا گیا تھا۔

غلام باری سیف معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# میاں ممتاز دولتانہ کے تازہ سرکلر پر اخبار سعادت لائل پور کا تبصرہ!

"میاں محمد ممتاز دولتانہ صدر صوبہ مسلم لیگ پنجاب نے ہدایت کی ہے کہ کوئی مسلم لیگی غیر لیگی سیاسی جماعتوں کے جلسوں اور تقریبات کی صدارت نہیں کر سکتا۔

یہ ہدایت بہت دیر کے بعد جاری کی گئی ہے۔ اس قسم کی ہدایات آج سے کافی عرصہ پہلے جاری کی جانی ضروری تھیں۔ کیونکہ غیر لیگی سیاسی جماعتوں نے جو طرز عمل اختیار کر رکھا ہے۔ وہ بے حد خطرناک ہے۔ جس کی طرف حکومت اور مسلم لیگ کو خاص طور پر متوجہ ہونا چاہیئے۔

احرار ہوں یا خاکسار یا جماعت اسلامی کے کارکن کسی طرح بھی مسلم لیگ کی اطاعت اور وفاداری کا یقین دلائیں ناپائیدار ہے۔ ان جماعتوں کے کارکن کسی طرح بھی مسلم لیگ کے وفادار نہیں ہو سکتے۔ وہ اپنی تنظیم جماعت اور مقاصد کے وفادار ہیں خواہ متذکرہ جماعتوں کے کارکن اپنی جماعت سے وفاداری اعلانیہ کریں یا خفیہ۔ بہر حال اپنی ہی تنظیم کے وفادار رہیں گے۔ احرار۔ خاکسار اور جماعت اسلامی کے بیشتر کارکنوں نے مسلم لیگ سے وفاداری اور ممبرشپ کا یقین دلایا۔ مگر تجربہ اور مشاہدہ نے ہمیشہ یہ ثابت کیا۔ کہ وہ مسلم لیگ میں کبھی بھی پنپ نہیں سکتے مخلص طور پر ہم نے ان کالموں میں احرار اور خاکسار کارکنوں کی مسلم لیگ میں شمولیت ممبرشپ کونسلرشپ بلکہ ایم۔ ایل۔ اے شپ کے خلاف احتجاج کیا مگر ہمارے کرم فرماؤں نے ہمارے احتجاج کو ناگوار گردانا۔ اب صدر صوبہ مسلم لیگ کی ہدایت ہمارے احتجاج کی تائید کا بہترین ثبوت ہو۔ صدر صوبہ مسلم لیگ کو اب یہ بھی ماتحت لیگوں کو ہدایت کر دینی چاہیئے۔ کہ ان کارکنوں کو جو غیر لیگی سیاسی جماعتوں کے بھی وفادار ہیں۔ انہیں فوراً مسلم لیگ کی رکنیت سے علیحدہ کر دیا جائے کیونکہ غیر لیگی سیاسی کارکن مسلم لیگ کی صفوں میں مصلحتاً شامل ہیں۔ ان سے مسلم لیگ کو کوئی تقویت نہیں ہو سکتی۔ ان کے رویہ سے ہمیشہ انتشار اور تخریب کی تحریکیں ہوتی ہیں۔

جو لوگ کل تک بھارت اور کانگرس کے وظیفہ خوار اور وفادار تھے۔ ان لوگوں اور جماعتوں کی ہمدردیاں اب بھی بھارت سے ہیں۔ اس لئے مسلم لیگ صفوں کو ایسے غیر ہمدرد عنصر سے پاک کر دینا ضروری ہے۔

ہماری باتیں ممکن ہے کہ بعض کرم فرماؤں کے نزدیک تلخ ہوں۔ لیکن حقیقت پر مبنی ہیں۔ مسلم لیگ کی ترقی اور استحکام کا راز اس میں ہے۔ کہ پہلے مسلم لیگ کی صفوں میں تطہیر کی جائے۔"

(روزنامہ سعادت لائلپور ۷ اپریل ۱۹۵۲ء)

## فریضۂ زکوٰۃ!

### معطی حضرات کی گیارھویں فہرست!

ماہ رمان میں جن احباب اور خواتین کی طرف سے زکوٰۃ کی رقوم موصول ہوئی ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ ذیل میں بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

| نام | رقم | نام | رقم |
|---|---|---|---|
| سید خادم حسین صاحب سیکرٹری مال چک ۱۱۶ ج سرگودھا | ۱۱/۴ | جماعت احمدیہ چک جھمرہ ضلع لائلپور | ۱۰۰-۰-۰ |
| چوہدری غلام رسول صاحب منڈی ماموں کانجن لائلپور | ۹۵/- | حکیم فضل الرحمن صاحب سانگھڑ سندھ | ۴۰/-/- |
| مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ احمد بخش صاحب بوٹ ہٹرن | ۱۶/- | مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ سیٹھ محمد صدیق صاحب چنیوٹ | ۱۰۰/-/- |
| میاں غلام محمد صاحب لاہور چھاؤنی | ۴/-/- | چوہدری علی احمد صاحب ٹھیکیدار ربوہ | ۲۵/-/- |
| جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور | ۱۰/-/- | چوہدری دوست محمد صاحب جڑانوالہ | ۱۰/-/- |
| ڈاکٹر نذیر احمد صاحب گنگاپور ضلع لائلپور | ۵/-/- | میزان | ۹۸۳-۸-۰ |
| مرزا رحمت اللہ صاحب لاہور | ۵/-/- | سابقہ میزان | ۲۲,۶۹۲-۹-۷ |
| چوہدری اللہ بخش صاحب خانقاہ ڈوگراں | ۱۵/-/- | کل میزان | ۲۳,۶۷۶/۱/۷ |
| میاں بادشاہ خان صاحب سکھر سندھ | ۲۰/-/- | | |
| چوہدری مفضل احمد صاحب سیکرٹری مال بھلوال | ۱۰/- | | |
| مکرم عبدالرحمن صاحب سیکرٹری مال بدین سندھ | ۵۰/-/- | | |
| میاں عبدالحکیم صاحب سیکرٹری مال مغلپورہ لاہور | ۴/-/- | | |
| مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ چھاؤنی | ۱۰/-/- | | |
| ملک امام الدین صاحب بدین سندھ | ۲۵۰/-/- | | |
| جماعت احمدیہ پشاور | ۲۷۵/-/- | | |
| میاں عبدالواحد صاحب لاہور | ۱۲-۸-۰ | | |

(ناظر بیت المال ربوہ)

## درخواست دعا

مکرمی ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب درد دل سے دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد صدیق از لاہور)

**زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔ (ناظر بیت المال)**

# تھیئٹر اور سنیما کی چاٹ

موجودہ وقت میں سنیما اور تماشوں کے ذریعہ جو تباہی ہو رہی ہے۔ کسی وقت یہ تباہی تھیئٹر کے ذریعہ ہوتی تھی۔ مگر تھیئٹر چونکہ کبھی کبھار آتے تھے۔ اس لئے اس قدر تباہی نہ تھی۔ اس کھیل اور تماشہ میں نہ صرف امراء کے بچے خراب ہوتے ہیں۔ بلکہ عوام اور مزدور طبقہ کی سخت تباہی ہوتی ہے۔ روزانہ اپنی جان کو جوکھوں میں ڈال کر جو کچھ کماتے ہیں۔ اس سے سنیما ضرور دیکھتے ہیں۔ دن کو محنت کر کے کماتے ہیں۔ اور رات کو اسے برباد کر دیتے ہیں۔ اور روزانہ جاگ کر صحت خراب کرتے ہیں۔ اور مستقبل تباہ کرتے ہیں جس ملک میں مسلمان کہلاتے ہوئے نوجوانوں کی یہ حالت ہو۔ وہ مستقبل میں قوم کے لئے کیسے مفید بن سکتے ہیں جماعت احمدیہ کو خدا نے اس لئے بنایا ہے۔ کہ وہ خود بھی ایسی تباہ کاریوں سے بچے اور لوگوں کو بچائے۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب اپنی "آپ بیتی" میں "تھیئٹر کا چسکا" کے عنوان کے ماتحت فرماتے ہیں:۔

"جیسے کہ آج کل سنیما کے بغیر لوگ رہ نہیں سکتے۔ اسی طرح اس زمانہ میں تھیئٹر ہوا کرتے تھے۔ مگر چونکہ کبھی کبھی آتے تھے۔ اس لئے اس قدر تباہی نہ تھی۔ مگر اس ظالم کھیل کی چاٹ بڑی سخت ہوتی ہے۔ جب میں اوّل اوّل لاہور تعلیم کے لئے سکول میں داخل ہوا۔ تو خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کے ہاں رہا کرتا تھا ان کے والد مجھ سے بڑی محبت کرتے تھے۔ ان دنوں میری عمر چودہ سال کی تھی۔ ایک دن فرمانے لگے۔ "برخوردار لاہور میں تو آپ آئے ہیں مگر میری نصیحت اپنے پلے باندھ لیں۔ اور جو جی چاہے کرنا مگر تھیئٹر نہ دیکھنا۔ ہم کو اس کا تجربہ ہے۔ پہلے تو ہم اپنے پیسے خرچ کرتے رہے۔ پھر والدہ سے مانگ کر گذارہ کیا۔ پھر ان کی نقدی کی صندوقچیاں کھولیں۔ آخر میں گھر کے برتن بیچ بیچ کر تماشے دیکھے۔ تم اگر اس میں پڑ گئے تو تباہ ہو جاؤ گے"۔ مجھ پر اسی دن سے ایسی دہشت تھیئٹر کی بیٹھی۔ کہ آج تک اس کا شوق نہیں ہوا۔ ہاں یوں کبھی کبھار بیشک دیکھا ہے"۔

جماعتوں کے عہدیداران کو چاہیئے۔ کہ نوجوانوں کی نگرانی رکھیں۔ اور ایسے کھیل تماشوں سے روکیں جن کے نتیجہ میں دینداری کی روح کم ہی نہیں ہوتی۔ بلکہ مفقود ہو جاتی ہے۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

## ماہ رجب اور زکوٰۃ

بعض لوگوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ کہ ادائیگی زکوٰۃ کے لئے سال کا شمار ہمیشہ ماہ رجب سے ہوتا ہے۔ گو یہ خیال درست نہیں۔ تاہم وہ احباب جنہوں نے ماہ رجب کو ہر سال ادائیگی زکوٰۃ کے لئے مخصوص کر رکھا ہے۔ چونکہ ان کا سال اسی وقت ہو جاتا ہے۔ اس لئے انہیں ادائیگی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ جس قدر زکوٰۃ ان کے ذمہ واجب الادا ہو چکی ہو۔ وہ مرکز سلسلہ میں جلد بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاہم اللہ خیرا (ناظر بیت المال ربوہ)

## تلاوت قرآن کریم و حفظ قرآن مجید کی اہمیت و فضیلت

"ترمذی نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج بھجوائی جو آدمی اس کے لئے چنے گئے۔ آپ نے اُن سے قرآن کریم سُنا۔ آخر آپ ایک شخص کی طرف متوجہ ہوئے۔ جو ان سب سے چھوٹی عمر کا تھا۔ اور اس سے پوچھا۔ کہ تم کو کتنا حصہ قرآن کریم کا یاد ہے۔ اس نے کہا فلاں فلاں سورۃ کے علاوہ سورۃ بقرہ بھی یاد ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ کیا سورۃ البقرہ تم کو یاد ہے؟ اس نے کہا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا۔ بس تو تم اس لشکر کے سردار مقرر کئے جاتے ہو۔ اس پر اس قوم کے سرداروں میں ایک شخص نے کہا۔ کہ خدا کی قسم میں سورۃ بقرہ کے یاد کرنے سے صرف اس لئے رکا رہا ہوں۔ کہ کہیں مجھے بعد میں بھول نہ جائے۔ یہ سُن کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن سیکھو۔ اور اسے پڑھا کرو۔ کیونکہ جو شخص قرآن سیکھتا اور اُسے پڑھتا رہتا ہے۔ اور اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال اس تھیلی کی سی ہے۔ جس میں مشک بھرا ہوا ہو۔ اور اس کی خوشبو نکل نکل کر سارے مکان میں پھیل رہی ہو۔ اور جو شخص قرآن سیکھ کر سو جائے اس حالت میں کہ قرآن اس کے اندر ہو اس کی مثال اس تھیلی کی سی ہے۔ کہ جس میں مشک بند پڑا ہو"۔ (ترمذی)

(منقول از تفسیر کبیر جلد اول جزو اوّل)

مرسلہ صلاح الدین ناصر خلف خان بہادر چوہدری ابوالہاشم خان صاحب مرحوم رضی حال ربوہ ضلع جھنگ

## مہتممین مال و زعماء صاحبان انصار

(۱) جن مجالس انصار نے گذشتہ ماہ کی ۳۰ تاریخ تک چندہ انصار مرکز میں داخل خزانہ نہیں کیا۔ وہ قابل ادخال چندہ بہت جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ (۲) جن نئی مجالس انصار اللہ نے ابھی مرکز میں چندہ انصار اللہ بھجوانا شروع نہیں کیا۔ وہ بھی مہربانی کر کے قیام مجلس انصار اللہ کی تاریخ سے تا حال جملہ اراکین انصار سے چندہ وصول کر کے مرکز میں داخل خزانہ فرماویں۔ اور آئندہ ماہ بماہ بھجوانے کا التزام فرماویں۔ ترسیل چندہ کے لئے کسی یاددہانی کی ضرورت نہ سمجھیں۔ (۳) چونکہ ۳۰ اپریل ۱۹۵۲ء کو انجمن کا مالی سال ختم ہو جایا کرتا ہے۔ اس لئے مہتممین مال و زعماء صاحبان انصار کو چاہیئے کہ ایسی کوشش ہو۔ کہ ۳۰ اپریل تک کسی رکن انصار کے ذمہ چندہ انصار کا بقایا نہ رہے۔ تا یکم مئی ۱۹۵۲ء سے سب کا نیا حساب شروع ہو جائے۔

نوٹ:۔ ترسیل چندہ انصار۔ بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو۔ اور کوپن پر لکھ دیا جائے۔ بمد امانت چندہ انصار اللہ مرکزیہ۔ (قائد انصار اللہ مرکزیہ)

## صوبہ سندھ کی جماعتیں توجہ فرماویں

صوبہ سندھ کی جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا حال سکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت کی رپورٹوں سے معلوم ہو سکتا ہے۔ مگر سکرٹری صاحبان حسب بیان پراونشل سکرٹری صاحب صوبہ سندھ رپورٹیں نہیں بھیج رہے۔ جماعتیں اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور پراونشل سکرٹری صاحب کو ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک رپورٹ بھجوا دیا کریں۔ پراونشل سکرٹری صاحب کا پتہ یہ ہے۔ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب نصرت آباد اسٹیٹ۔ ڈاکخانہ فضل بھمبرو۔ صوبہ سندھ۔ اگر کسی جماعت کے پاس رپورٹ فارم نہ ہو۔ تو چوہدری صاحب سے منگوالیں نظارت ہذا نے چوہدری صاحب موصوف کو بھجوا دئے ہیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

## حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی شفایابی کے لئے دعا اور صدقہ

(۱) حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت پر جماعت احمدیہ رحیم یار خاں کی طرف سے ایک چھترا اور ایک بکرا محترم محمد عمر صاحب مٹھائی فروش نے عطا فرمایا۔ جو صدقہ کئے گئے۔ اور مزید ۲۵/- روپیہ مرکز میں برائے صدقہ غرباء ربوہ کے لئے منی آرڈر کئے گئے۔ جمعرات کو مغرب اور عشاء اور نماز جمعہ کو اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کا بابرکت وجود ہمارے لئے تا دیر قائم رکھے۔ (قریشی غلام سرور کلاتھ مرچنٹ سکرٹری مال رحیم یار خاں ریاست بہاولپور)

جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور:۔ مورخہ ۱۱/۴/۵۲ کو نماز جمعہ میں تمام احباب جماعت اور مستورات نے مل کر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے خاص طور پر دعا کی۔ اور روزانہ دعا جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و رحم سے حضرت ام المومنین کو بہت جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور مورخہ ۱۳/۴/۵۲ بروز اتوار جماعت احمدیہ نے مل کر دو بکرے صدقہ کے طور پر دیئے۔ اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ احباب بھی حضرت ممدوحہ کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار محمد الدین احمدی ٹیچر ایم۔ بی ہائی سکول گوجرہ ضلع لائل پور۔

حاکم سرائے:۔ کل بعد مغرب تمام احباب نے اکٹھے ہو کر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے لئے دعا کی۔ ایک عدد چھترا بطور صدقہ دیا گیا۔ اس سے قبل بھی ایک چھترا دیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ محمد شریف احمدی آبادی حاکم سرائے گوجرانوالہ۔

منڈی بورے والہ۔ مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۵۲ء بروز جمعہ جماعت احمدیہ منڈی بورے والا نے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی۔ اور ایک بکرا صدقہ دیا۔ عبد الرحمن خاں منڈی بورے والہ ضلع ملتان

چشتیاں ریاست بہاولپور:۔ جماعت احمدیہ چشتیاں ریاست بہاولپور نے مورخہ ۱۱/۴/۵۲ کو نماز جمعہ میں حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ و درازی عمر کے لئے ایک لمبی اجتماعی دعا کی۔ اور مبلغ ۳۲/- روپے برائے صدقہ ربوہ میں ارسال کئے۔ خاکسار غلام نبی احمد گرداور قانونگو حلقہ بجالیات چشتیاں۔ ریاست بہاولپور۔

مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ:۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برقی پیغام جماعت احمدیہ کے نام بذریعہ اخبار الفضل ہمیں موصول ہوا۔ جس میں حضرت ام المومنین اطال اللہ عمرہا کی علالت طبع کی کیفیت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قلم مبارک سے تحریر فرمائی تھی۔ پڑھنے کے بعد خاکسار نے خدام الاحمدیہ کلکتہ کی طرف سے ایک سرکلر لیٹر جاری کیا۔ اور تمام افراد جماعت دور و نزدیک میں مقام اجتماع اور اجتماعی دعا کی اطلاع کر دی گئی۔ اعلان مذکورہ کے مطابق احباب جماعت بروز اتوار مطابق ۶ اپریل ۱۹۵۲ء بوقت ۹ بجے صبح انجمن احمدیہ ہال جمع ہو گئے۔

خاکسار نے حضرت ام المومنین اطال اللہ عمرہا کے وجود مبارک کی عظمت اور اس کی ضرورت پر توجہ دلاتے ہوئے صدقہ دعا۔ روزہ کی طرف سامعین کو توجہ دلائی۔

خاکسار کے بعد حضرت امیر صاحب مقامی نے خاکسار کی تحریکات کی تائید فرمائی۔ بعدہٗ حاضرین نے مبلغ یکصد بیس ۱۲۰ روپے تک نقدی اور وعدے لکھوائے جسے مرکز قادیان بھجوایا جا رہا ہے۔ بعدہٗ حاضرین سمیت حضرت امیر صاحب کلکتہ نے لمبی دعا فرمائی جس میں حضرت اماں جان اطال اللہ عمرہا کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے نہایت آہ و زاری کے ساتھ التجائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری حقیر سی قربانی اور دعاؤں کو قبول فرمائے۔ اور صحت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

(خاکسار سید بدر الدین احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ ۱۷)

## درخواست ہائے دعا

(۱) بندہ کی والدہ صاحبہ محترمہ کچھ عرصہ سے بعارضہ ٹی۔ بی بیمار ہیں۔ آج کل وہ مقامی تپدق ہسپتال میں داخل ہیں۔ نیز عاجزہ کی ہمشیرہ فہمیدہ بیگم لاہور کے ملٹری ہسپتال میں بعارضہ ٹی۔ بی سخت بیمار ہے۔ اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ عبد الرشید احمدی کلرک دفتر سرگودھا کاٹن فیکٹری سرگودھا)

(۲) پشاور یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات ۱۶ اپریل اور ۲۳ اپریل سے شروع ہو رہے ہیں۔ احباب تمام احمدی طلباء کی کامیابی کے لئے جو ان امتحانات میں شمولیت فرما رہے ہیں دعا فرمائیں۔ (مبارک احمد پشاور یونیورسٹی)

(۳) میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ بعارضہ بخار کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمود احمد دار الشفاء خانیوال)

(۴) اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مجھے اُن تکالیف سے جلد از جلد نجات دے جن میں میں اپنی نادانی سے گرفتار ہوں۔ اور میرا انجام بالخیر ہو۔ آمین۔ (فتح محمد ثمر پوسٹ بکس ۳۶۹ کراچی ۳)

(۵) میرے ابا جی نے اسی سال بی اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب اُن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد احمد اظہر احمدی ... کوچہ ...

(۶) میری اہلیہ عرصہ دو سال سے بیمار ہے۔ اور آج کل میو ہسپتال میں برائے علاج داخل ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک غلام فرید از کنجاہ) (۷) میرا عزیز بچہ عبد الوہاب F.S.C میڈیکل کا امتحان گورنمنٹ کالج لاہور سے اور دو بھانجے ملتان سے اسی امتحان میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان سب بچوں کی اعلیٰ درجہ کی کامیابی کے لئے احباب سے درخواست ہے۔ (خاکسار فضل الرحمن حکیم سابق مبلغ مغربی افریقہ)

(۸) میرے پھوپھی زاد بھائی عبد القادر صاحب لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب بیماری بڑھ گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (نور الحق کارکن ایم۔ این سنڈیکیٹ ربوہ ضلع جھنگ)

## دعائے مغفرت

میرے بھانجے مرزا یعقوب بیگ صاحب ریلوے گارڈ ولد مرزا عمر بیگ صاحب مورخہ ۲۳ مارچ بروز اتوار اپنڈے سائٹس کی تکلیف سے نو دن بیمار رہ کر ٹانگا نائیکا (ٹانگانیکا) افریقہ میں وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم نہایت شریف اور اخلاق حسنہ کے مالک تھے۔ وہ اپنے پیچھے ایک بیوی اور چار بچوں کو چھوڑ گئے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست کی جاتی ہے۔

## اعلان نکاح

سیدہ شوکت صاحبہ بنت سید ممتاز علی صاحب سکنہ شہر سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ سید محمد احمد صاحب ابن سید ناظر حسین صاحب سکنہ کالو والی سیداں کا اعلان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۳/۴/۵۲ کو بعد نماز ظہر مسجد جلقیح (؟) ربوہ میں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے

(محمد بدر فاروقی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

## یہ مصلح موعود کا مبارک زمانہ ہے

ہر احمدی کو جست ہونا چاہیئے وہ جہاں کہیں ہو۔ وہاں کے تعلیم یافتہ لوگوں کے اور لائبریریوں کا پتہ روانہ کرے ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کر دیں گے

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

# سپین اور لبنان کا سیاسی و اقتصادی معاہدہ

بیروت ۱۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ سپین کے وزیر خارجہ مسٹر ارتاجو نے حکومت لبنان کو سپین کے ساتھ سیاسی اور اقتصادی معاہدہ کرنے کی تجاویز پیش کی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان تجاویز کا حکومت لبنان نے خیر مقدم کیا ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان تجاویز پر دیگر عرب ممالک کے ساتھ ملکر غور کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ سپین کے وزیر خارجہ نے لبنان کے وزیر اعظم سمیع الصلح سے اور وزیر خارجہ مسٹر فلپ تاکلا کو سرکاری طور پر سپین جانے کی دعوت دی ہے۔

بعض ذرائع کا خیال ہے۔ کہ وزیر خارجہ کا حالیہ مشن کسی حد تک "مذہبی نوعیت" کا بھی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ سپین مشرق میں کیتھولک حلقوں میں زیادہ سے زیادہ اثر پیدا کرنا چاہتا ہے۔

دریں اثنا سیاسی حلقے اور اخبارات ڈون البرٹو کی آمد اور اس کی تفصیلات کو بڑی اہمیت دے رہے ہیں۔ ڈون البرٹو کی آمد پر جنرل فرینکو نے عرب عوام کے نام جو پیغام بھیجا ہے۔ ان میں دوستی اور خیر سگالی کے جن جذبات کا اظہار ہے اسے بہت پسند کیا گیا ہے۔ (اسٹار)

## پنڈت نہرو کو سٹالین کی مبینہ دعوت

لبنان ۱۵ اپریل "ڈیلی گرافک" کی اطلاع ہے کہ ماسکو میں نیا بھارتی سفیر مقرر کرنے سے پہلے مارشل سٹالین نے پنڈت نہرو کو ماسکو جا کر بات چیت کرنے کی دعوت دی ہے۔ لیکن اس خبر پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ انڈیا ہاؤس کو اسکے متعلق کوئی علم نہیں کہ مسٹر کرشنا مینن ماسکو جائیں گے۔ (اسٹار)

## برٹش گی آنا میں پٹ سن کی کاشت

جارج ٹاؤن ۱۵ اپریل۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا اس علاقے میں پٹ سن کی کاشت وسیع پیمانے پر کی جاسکتی ہے کہ نہیں ایک تجرباتی سکیم جاری کی گئی ہے۔ جس کے اخراجات حکومت برطانیہ اور برطانوی صنعت پٹ سن برداشت کرے گی موجودہ تجربہ ایک ہزار ایکڑ کے رقبے میں کاشت کرکے کیا جا رہا ہے۔

اس سے قبل مقامی چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں نے مشینی امداد کے بغیر برٹش گی آنا میں پٹ سن کی کاشت کرنے کی کوشش کی تھی۔ مگر اب سرکاری تجرباتی فارم قائم کر دیا گیا ہے۔ جہاں دو سال قبل تخم ریزی کرنے کے بعد عمدہ بیج پیدا کئے گئے تھے۔ (اسٹار)

## انڈونیشی فوجوں کے ساتھ گوریلوں کی جنگ

سڈنی ۱۵ اپریل۔ آسٹریلیا پہنچنے پر ایک گوریلا لیڈر نے بتایا ہے کہ جزائر مولوکا کے جزیرہ سیرام میں ۳۰ ہزار گوریلے تیر و کمان سے مسلح ہو کر انڈونیشی افواج کے خلاف کامیابی سے صف آراء ہیں۔ ۲۱

## سپین عرب مہاجرین کی امداد کو تیار ہے

(وزیر خارجہ)

عمان ۱۵ اپریل۔ سپین کے وزیر خارجہ ڈون البرٹو ارتاجو نے یروشلم میں ایسٹر منانے کے بعد عرب ممالک کا دورہ شروع کر دیا ہے

آپ اپنے عملے سمیت یہاں پہنچنے والے ہیں شاہ طلال سے ملاقات کے علاوہ آپ کے اعزاز میں سرکاری طور پر ضیافت بھی کی جائے گی۔

توقع ہے کہ ارتاجو وزیر اعظم ابوالہدیٰ پاشا سے آج بات چیت کریں گے۔ اور اس کے بعد عمان میں سپین کے ثقافتی مشن کی افتتاحی تقریب میں حصہ لیں گے۔

کل آپ دمشق روانہ ہو جائیں گے۔ بیروت کے دورہ کے دوران میں انہوں نے کہا کہ سپین کو فلسطین کی مشکلات پر بہت زیادہ افسوس ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سپین لاطینی امریکہ کی جمہوریتوں کو اپنے اثر و رسوخ سے مجبور کرے گا کہ وہ ایک ایسے حل کی حمایت کریں۔ جس کے تحت عربوں کے ساتھ انصاف ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپین عرب مہاجرین کے مصائب کو دور کرنے میں حصہ لینے کو تیار ہے۔ اور وہ اس سلسلے میں مہاجر بچوں کو ہسپانوی مراکش کے سکولوں اور تعلیمی اداروں میں مفت تعلیم دلوانے پر تیار ہے (اسٹار)

**قاہرہ** ۱۵ اپریل۔ مصر کے ولیعہد شہزادہ احمد فواد کی پیدائش کی یادگار منانے کے لئے ڈاک کی ٹکٹوں کا ایک نیا سلسلہ ۶ مئی سے فروخت کیلئے پیش کر دیا جائیگا (اسٹار)

۴۹ء - ولندیزیوں نے اس جزیرے کو انڈونیشیا میں شامل کر لیا تھا - اور ۱۶ ماہ قبل انڈونیشی جنگی جہازوں نے وہاں ٹینک اتار دیئے تھے۔ پہلے ہفتوں میں ساحلی علاقوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ لیکن جزیرے کے جو باشندے انڈونیشی فیڈریشن میں شمولیت کے خلاف تھے۔ انہوں نے فوجوں کی مزید پیش روک دی۔

ان کا اسلحہ تیر و کمان پر مشتمل ہے۔ لیکن جزیرے کے دشوار گذار علاقے میں انڈونیشی فوج کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ (اسٹار)

# مصر میں وفد پارٹی کو نیچا دکھانیکی کوششیں

لنڈن ۱۵ اپریل۔ یہاں خیال کیا جا رہا ہے کہ جب تک عمرو پاشا کے مشن کی بابت صحیح طور پر معلوم نہ ہو جائے انگلو مصری بات چیت کی بابت قیاس آرائیاں بند کر دی جائیں۔ عمرو پاشا آج یہاں آنے والے ہیں آپ کو وفد پارٹی کی حکومت نے واپس طلب کر لیا تھا۔ پارلیمانی انتخابات کو غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی کر کے ہلالی پاشا نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مصر کی اندرونی صورت حال کی بابت وہ اپنے آپ کو کافی مضبوط تصور کرتے ہیں۔

خیال ہے کہ انتخابات کو ملتوی کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مصر میں زیادہ حقیقی نمائندہ پارلیمنٹ بنائی جائے اور انتخابات کا موجودہ غیر متوازن سلسلہ ختم کر دیا جائے جو وفد پارٹی کے موافق ہے۔

اگرچہ گذشتہ انتخابات میں ۲۵ فیصدی سے کم ووٹروں نے وفد کی حمایت کی تھی مگر پارٹی نے ایوان نائبین میں دو تہائی نشستوں پر قبضہ کر لیا شاہ فاروق بھی وفد پارٹی کے ریشہ کو روکنا چاہتے ہیں۔

دریں اثنا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وفد پارٹی کے متعدد نوجوان ارکان نے اپنے ایک اجلاس میں ہلالی پاشا پر اعتماد کا اظہار کیا ہے گویا وفد پارٹی میں زبردست پھوٹ پڑ رہی ہے۔ (اسٹار)

## سلطان ابن سعود سے ادیب شیشکلی کی ملاقات

### دمشق مدینہ ریلوے کی بابت گفتگو؟

دمشق ۱۵ اپریل۔ شامی فوج کے رئیس الارکان حربیہ کرنل ادیب شیشکلی شام کے ایک فوجی وفد کے قائد کی حیثیت سے سعودی عرب جا رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ سلطان عبدالعزیز ابن سعود کے ساتھ بھی تبادلہ خیالات کریں گے۔

شاہ ابن سعود اور کرنل شیشکلی دونوں ملک کی دلچسپی کے متعدد امور پر بات چیت کریں گے۔ باور کیا جاتا ہے کہ ایک اہم ترین مسئلہ دونوں ممالک کے درمیان ریلوے کی بابت ہوگا۔ توقع ہے کہ دمشق مدینہ لائن کو دوبارہ کھولنے کے متعلق معاہدہ ہو جائے گا۔ اور اس ریلوے کو سابقہ حجاز ریلوے اور ریاض جدہ و مدینہ ریلوے کے ساتھ ملا دینے پر بھی غور ہوگا۔ تاریخی طور پر اس امر کو معنی خیز تصور کیا جاتا ہے کہ مواصلات کے اس مسئلہ کے متعلق انجینئروں کے وفد کی بجائے فوجی مشن بات چیت کرے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ حجاز لائن کی شامی اور اردنی شاخ کو پھر کھول دینے کے متعلق اردن اور شام کی گفت و شنید میں فیصلہ ہو گیا تھا۔

دریں اثنا سید شاکر اسیمان لنڈن سے یہاں سعودی عرب کے سفارت خانے میں قونصل کی حیثیت سے آ گئے ہیں۔ آپ لنڈن میں سعودی عرب ناظم الامور تھے۔ (اسٹار)

## ہاشم خاں نے سکواش فائنل پھر جیت لیا

لنڈن ۱۵ اپریل۔ پاکستان کے مایہ ناز سکواش کھلاڑی ہاشم خان نے جو اس گیم میں دنیا کے سب سے ممتاز کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ آج سکواش فائنل پھر جیت لیا۔

فائنل میچ میں ان کا مقابلہ مصر کے محمود کریم سے تھا۔ اس مصری کھلاڑی کا شمار بھی دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن ہاشم خاں نے اسے ۰-۹، ۰-۹ اور ۸-۱۰ سے ہرا کر فائنل میچ پھر جیت لیا۔

## بھارت کے یہودیوں کی زود پشیمانی

نیویارک ۱۵ اپریل۔ دو سال قبل بیسیوں بھارتی یہودی اسرائیل کی "موعودہ سرزمین" میں نئے سر سے زندگی کا آغاز کرنے کے لئے گئے تھے۔ ان میں سے اکثر واپس لوٹ آئے ہیں یا آ رہے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے ایک خاص نامہ نگار کا بیان ہے کہ ان کی آنکھیں کھل گئی ہیں

نامہ نگار مذکور کو بعض بھارتی یہودیوں نے بتایا ہے کہ انہیں فریب دہی سے یہاں لایا گیا ہے۔ اکثر یہودی بھارت سے معقول ملازمتیں چھوڑ کر آئے تھے۔ لیکن اسرائیل آکر اپنے آپ کو دوسروں کے مقابلہ میں حقیر پایا اور صرف مزدوری کا کام کرنا پڑا۔ اسرائیل میں نوکر شاہی اور مواقع نہ ہونے کے باعث بھارتی یہودیوں کو پریشان ہونا پڑا۔

حال ہی میں نئی دہلی سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ بھارتی یہودیوں کی اسرائیل سے واپسی پر پابندی نہیں ہے

استنبول کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بہت سے (۴)

(۴) ترک یہودی خاندان اسرائیل گئے تھے مگر بیزار ہو کر واپس آ گئے ہیں (اسٹار)